سوال

ع کرنے کا کفارہ (43)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جو حالت سفر میں تھا اور اس کو سفر کی وجہ سے روزہ چھوڑ دینے کی رخصت حاصل تھی مگر اس نے اپنی روزہ دار بیوی سے جماع کر لیا تو کیا اس شخص پر اس فعل کا کوئی کفارہ ہوگا اور عورت کے اس گناہ کا کفارہ کس طرح ادا ہوگا باوجود اس کے کہ اس کو خاوند کی طرف سے اس فعل کے لئے مجبور کیا گیا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میری رائے میں اس شخص پر کوئی کفارہ نہیں کیونکہ جب وہ حالت سفر میں تھا تو اس کے لئے روزہ چھوڑ دینا جائز تھا پس جب اس کے لئے دن کے وقت کھانا جائز تھا تو بیوی کے ساتھ جماع بھی جائز تھا اور اگر عورت روزہ دار تھی تو اس کے لئے بھی حالت سفر میں روزہ کھول لینا جائز تھا۔ خصوصا اس حال میں جہ

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ الصیام]

صفحہ: 101

محدث فتویٰ